مقالات

تحریر : الدکتور محمد عجاج الخطیب
ترجمہ : جناب محمد مسعود عبدہٗ

اسماء و صفاتِ باری تعالیٰ
اسماء اللہ الحسنیٰ کے معانی

۱۳۔ "البارئ" :

یعنی موجد و مخترع ، اشیاء کو پیدا کرنے والا۔

کہا گیا ہے کہ " البرء " نافذ کرنے اور ایسی چیز کے ظاہر کرنے اور اسے وجود میں لانے کا نام ہے ، جسے جیسا مقدر کر دیا جائے۔ جب کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی بھی ایسی ہستی نہیں جو کسی چیز کو مقدر کرے یعنی اس کا اندازہ ٹھہرائے ، پھر اسے ترتیب دے اور اس کی تنفیذ و ایجاد پر بھی قادر ہو ـــــ شاعر نے کہا ہے ؎

ولانت تفری ما خلقت   وبعضُ القوم یخلق ثمّ لا یفری

"خلق" تقدیر کا نام ہے اور " الفری " تنفیذ کو کہتے ہیں ـــــ اسی بناء پر کہا جاتا ہے : "قدّر ثُمّ فری" یعنی جس چیز کو جیسا مقدر کیا ، اسے نافذ بھی کر دیا ـــــ شعر کا مفہوم یہ ہوگا کہ :

"تو اسے نافذ کرنے والا ہے ، جس کا تو اندازہ ٹھہراتا یا اس کا ارادہ فرماتا ہے۔ جب کہ تیرے سوا کوئی بھی کسی ایسی چیز کی تنفیذ پر قدرت نہیں رکھتا ، جس کا وہ ارادہ کرے۔"

پس خالق و باریٔ کا معنیٰ ہے ، جو نئی نئی مخلوقات کو پیدا کرنے کی قدرت رکھنے والا ہو ، عدم سے عالمِ ظہور تک لانے والا اور درمیانی تمام مراحل میں اپنی مخلوق کو پروان چڑھانے والا ـــــ جب کسی چیز کا ارادہ کرے تو اسے اسی صفت و ہیئت پر وجود میں لانے والا ،

جیسا کہ اس نے چاہا اور پسند فرمایا! ـــــ بعض نے کہا ہے کہ "الباریٔ" وہ ذات ہے، جس نے مخلوق کو (پہلے سے موجود) کسی نمونہ ومثال کے بغیر پیدا کیا۔ اور بعض نے کہا ہے کہ "الباریٔ" کا لفظ حیوانات اور ہر ذی روح کی تخلیق کے لیے مخصوص ہے ـــــ مثلاً:

"برأ اللہ النّسمۃ"

"اللہ تعالیٰ نے ہر جاندار کو پیدا فرمایا"

جبکہ "خلق" کا لفظ عام (جاندار و بے جان) مخلوقات کے لیے استعمال ہوتا ہے ـــــ مثلاً:

"خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ"

"اس نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق فرمائی!"

"خَلَقَ الْاِنْسَانَ"

"اس نے انسان کو پیدا فرمایا!"

ـــــ واللہ تعالیٰ اعلم!

۱۴۔ المُصوّر:

یعنی وہ ذات جس نے تمام موجودات کی صورتیں بنائیں اور انھیں ترتیب دیا۔ چنانچہ ان میں سے ہر ایک کو ایک مخصوص صورت اور منفرد ہیئت عطا فرمائی، جس کی بناء پر جملہ اشیاء اپنے نوعی اختلاف اور کثرت کے باوجود الگ الگ پہچانی جاتی ہیں! ـــــ "تصویر" صورت اور نقش ونگار سے ترتیب پاتی ہے، اور اس کا لغوی معنی تخطیط وتشکیل ہے۔ اللہ رب العزت نے انسان کو امہات کے ارحام میں علقہ، پھر علقہ سے مضغہ بنایا، پھر اپنے عدیم المثال فنِ مصوری سے اس کو بہترین صورت عطا فرمائی ـــــ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ" (المؤمنون: ۱۴)

"اللہ تعالیٰ سب سے بہتر بنانے والا، بڑا ہی بابرکت ہے"

(تفصیل کے لیے دیکھیے: مختصر تفسیر ابنِ کثیر ج ۳ ص ۴۷۹، تحفۃ الاحوذی ج ۹ ص ۴۸۳۔ ۴۸۴، فتح القدیر ج ۵ ص ۲۰۸، الاسماء والصفات ص ۲۵ ۔ ۲۷ ۔ ۲۸)

ہمیں اللہ رب العزت کی حمد وثناء بیان کرنی چاہیے، اور اس کا شکر گزار ہونا چاہیے

کہ اس نے ہمیں اشرف المخلوقات بنایا، بہترین ڈیل ڈول، قد کاٹھ دیا اور اچھی شکل وصورت عطا فرمائی —— رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ثابت ہے، جب آپؐ سجدہ کرتے تو فرماتے:

"اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ وَصَوَّرَہٗ وَشَقَّ سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ"[1]

"اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا، میں تجھ پر ایمان لایا اور تیرے لیے فرمانبردار ہوا —— میرے منہ نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کی صورت بنائی اور اس میں کان اور آنکھیں بنائیں۔ اللہ تعالیٰ بڑا ہی بابرکت، بہترین خالق ہے۔"

حضرت عبداللہ بن عباس (رضی اللہ عنہما) سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آئینہ میں دیکھ کر پڑھتے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ حَسَّنَ خَلْقِیْ وَخُلُقِیْ الخ!"[2]

"سب تعریفیں اللہ رب العزت کے لیے ہیں جس نے میری صورت اور خلق اچھا بنایا!"

اور ایک روایت میں حضرت علیؓ بیان فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب آئینہ میں دیکھتے تو فرماتے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَللّٰھُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ" [3]

"سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں —— اے اللہ، جس طرح تو نے میری صورت اچھی بنائی، اسی طرح میرا خُلق بھی اچھا بنا دے!"

جب کہ حضرت ابوہریرہؓ بیان فرماتے ہیں، حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کہا:

"یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ عَلِّمْنِیْ شَیْئًا اَقُوْلُہٗ اِذَا اَصْبَحْتُ وَاِذَا اَمْسَیْتُ، قَالَ

---

[1] صحیح مسلم عن علیؓ الاذکار ص ۴۵ [2] الاذکار ص ۲۶۰۔

[3] الاذکار ص ۲۶۰۔

(رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) قُلِ اللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَہٗ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ شَرِّ الشَّیْطٰنِ وَ شِرْکِہٖ، قُلْہُ اِذَا اَصْبَحْتَ وَ اِذَا اَمْسَیْتَ وَ اِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَکَ۔

"اللہ کے رسولؐ، مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتا دیجئے، جسے میں صبح و شام پڑھا کروں؟" آپؐ نے فرمایا: "آپ کہیے؛ "قُلِ اللّٰھُمَّ۔ الخ!" یعنی" اے اللہ، زمین و آسمان کو پیدا کرنے والے، غیب و حاضر کے جاننے والے، اے ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، (اے اللہ) میں اپنے نفس کے شر سے نیز شیطان کے شر اور شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں" یہ آپ صبح و شام نیز بستر پر لیٹنے کے وقت پڑھا کریں!"

(جاری ہے)

وی پی پی آرہا ہے

گزشتہ ماہ ادارہ نے ان حضرات کو، جن کا زرِ سالانہ ابھی دفتر کو موصول نہیں ہوا، "حرمین" بذریعہ وی پی پی روانہ کیے جانے کی اطلاع دی تھی ـــــ اتمامِ حجت کے طور پر ادارہ نے اس سلسلہ میں کچھ مزید توسیع مدت کا فیصلہ کیا ہے ـــــ اب ایسے حضرات کی خدمت میں اکتوبر کا شمارہ بذریعہ وی پی پی روانہ کیا جائے گا (ان شاءاللہ) ـــــ اطلاعاً عرض ہے!

(مینجر)

۱؎ سنن ابی داؤد، ترمذی وغیرہما ـــــ دیکھیے "الاذکار" ص ۷۸، "الاسماء والصفات" ص ۲۶ - ۲۷ -